

کا کام نہ دینا، ہکا بکا، حیران اور حواس باختہ رہ جانا۔ جب اچانک
انتہائی خوشی کی بات انسان سُن لے تو اعصاب پر ایسا اثر پڑتا ہے
کہ وہ بھڑکی دیر کے لیے کام کاج سے رہ جاتے ہیں۔

تشریح : اے اسد! جب محبوب نے کہا کہ ذرا میرے پاؤں تو دبا دے،
اس ناگہانی خوشخبری سے مجھ پر خوشی کی ایسی حالت طاری ہو گئی کہ میرے ہاتھ پاؤں
کام سے رہ گئے۔

۱۔ لغات :

بالیں : تکیہ،
چارپائی کا سر ہانا۔

تشریح :

میں محبوب سے جدائی
کی حالت میں بستر پر
پڑا ہوا تڑپ رہا ہوں
اس وجہ سے بستر کا تار
تار کشمکش کی مصیبت
میں مبتلا ہے۔ میرا سر
تکیے کے لیے ایذا کا
باعث ہے اور میرا
جسم بستر کے لیے بار
بنا ہوا ہے جو آفت
سے کم نہیں۔

۲۔ لغات :

تپش سے میری، وقف کشمکش بہتر ہے
میرا سر رنج بالیں ہے، مرا تن بار بستر ہے
سر شک سر بہ صحرا دادہ، نور العین دامن ہے
دل بے دست و پا افتادہ، بر خور دار بستر ہے
خوشا اقبال رنجوری! عیادت کو تم آئے ہو
فروغ شمع بالیں، طالع بیدار بستر ہے
بہ طوفاں گاہِ جوشِ اضطرابِ شامِ تنہائی
شعاعِ آفتابِ صبحِ محشر، تار بستر ہے
ابھی آتی ہے بوبالش سے اس کی زلفِ مشکیں کی
ہماری دید کو خوابِ زلیخا، عار بستر ہے